سوال

(344) مردوں کےلیے سونے کا استعمال اور۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے کسی قسم کا سونا پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر منگنی کی انگوٹھی اتاردی جائے جوکہ سونے کی ہوتی ہے تو اس سے انسان بیوی سے محروم ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کےلیے سونا جائز نہیں ہے بلکہ یہ منکرات میں سے ہے خواہ سونا انگوٹھی ہویا گھڑی یا زنجیر وغیرہ کیونکہ نبی ﷺ کے حسب ذیل ارشاد کے عموم کا یہی تقاضہ ہے :

((احل الذہب والحریر لاناث امتی وحرم علی ذکورہا)) (سنن النسائی' الزینۃ' باب تحریم الذہب علی الرجال' ح : ٥١٥١ وجامع الترمذي' ح : ١٧٢٠-ومسند احمد : ٤/٣٩٤' ٤-٨)

''سونا اورریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال مگر مردوں کےلیے حرام قرار دے دیا گیا ہے۔''

نیز اس لیے بھی کہ نبی ﷺ نے ''مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔''اسے امام بخاری اورامام مسلم نے "صحیحین"میں بروایت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔

اسی طرح نبی ﷺ نے جب ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کرزمین پر پھینک دیا اورفرمایا :

((یعمد کم احدکم الی جمرۃ من نار فیجعلہا فی یدہ)) (صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم خاتم الذہب علی الرجال___الخ ح : ٢٠٩٠-)

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا اوراسےاپنے ہاتھ میں پہن لیتا ہے۔''

(اسے امام مسلمؒ نے اپنی "صحیح"میں بروایت حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے)

منگنی کی سونے کی انگوٹھی بھی سونے کی دوسری انگوٹھیوں ہی کی طرح ہے۔ اگر یہ انگوٹھی سونے ہی کی ہو تو اسے اتار دینا واجب ہے' اس کے اتار دینے سے نکاح پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اس کے اتار دینے سے نکاح پر اثر ہوتا ہے' وہ غلط کہتا ہے کیونکہ اس انگوٹھی کا استعمال ایک نیا رواج ہے' جس کی کوئی اصل نہیں ہے' لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اسے ترک کردیں۔ اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جا سکتی ہے وہ یہ کہ یہ ایک مکروہ رواج ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کی ہدایت عطا فرمائے اور ہر اس چیز سے بچنے کی توفیق دے جو اس کی شریعت مطہرہ کے خلاف ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص271

محدث فتویٰ